چوہدری فضل الٰہی تاجپوری مرحوم

تحریر: حاجی محمد اقبال (لدھڑ)

(سرپرست اعلیٰ انجمن بہبود مریضاں ڈنمارک و پاکستان دینہ ضلع جہلم)

موت اٹل ہے اس سے کوئی انکار نہیں کر سکتا، اللہ تعالیٰ نے مرحوم چوہدری فضل الٰہی تاجپوری کو دنیا میں بھی عزت دی اور موت بھی عزت کی دی۔ مرحوم چوہدری فضل الٰہی تاجپوری اسلام کے شیدائی اور سچے سیاستدان سماجی کارکن دکھی بے یار و مددگار جن کا کوئی پرسان حال نہ ہو انکی بے لوث خدمت کا جذبہ انکا درویشانہ فقیرانہ، جس میں کوئی نمائش نہ ہوئی اور نہ تھی۔ بات حق پر کرتے ہوئے زندگی گزار کر دنیا سے رخصت ہو گئے اور ثابت کر گئے کہ سوائے اپنے اعمال کے ہر چیز کو خیر باد کہہ کر اپنے اعمال اپنے ہاتھ لے چلا ہوں۔ چوہدری فضل الٰہی دینہ اور علاقے کے مینار انور تھے جس کی روشنی دور دور تک کے علاقوں کو منور کر رہی تھی۔ پہلا کام جامع مسجد قمر کا کام مکمل کرایا جہاں پر ناظرہ قرآن اور بچیوں اور بچوں کیلئے شروع ہوا ساتھ ہی حفظ قرآن شروع کرایا اور دور دراز کے علاقوں سے بچے آکر حافظ قرآن مکمل کر کے اپنے اپنے علاقوں میں دین کی نسبت سے خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ چوہدری فضل الٰہی تاجپوری مرحوم کو ہر شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی فکر رہتی اور دیکھا کہ دینہ شہر کے اندر کئی لوگ غربت، بھوک افلاس بیماروں میں گھرے ہوئے ہیں علاج کرانے کی ہمت نہیں رکھتے تھے ان کا بندوبست کیا جائے۔ مرحوم نے انجمن بہبود مریضاں دینہ ضلع جہلم کے نام سے تنظیم بناڈالی اور مشن شروع کر دیا کہ اس انجمن کی حکومت پنجاب کے زیر نگرانی رجسٹرڈ کرانا ہے۔ اس انجمن کی تصدیق کیلئے چٹالہ یونین کونسل کے چیئر مین مرحوم ولدیت مرزا اور وائس چیئر مین موضع نتھوالہ راجہ عبدالغفور کے پاس جا کر تصدیق کرا کر 1982 کو مکمل رجسٹرڈ کرا کے دم لیا یہی وہ انجمن ہے جو کہ انجمن بہبود مریضاں ڈنمارک و پاکستان دینہ ضلع جہلم کے نام سے یورپ اور پاکستان میں دکھی انسانیت کیلئے کام کر رہی ہے اور انجمن کے زیر اہتمام پرائمری ہیلتھ سنٹر جی ٹی روڈ دینہ کے اندر اقبال آئی بلاک ہے جہاں پر سال میں دو دفعہ فری آئی کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے جبکہ ہسپتال سوموار تا ہفتہ چھ دن کام کرتا ہے جس میں 1990 سے اب تک لاکھوں بینائی سے محروم لوگ آنکھوں کا مفت معائنہ کرا کے مفت ڈراپس لے چکے ہیں جبکہ دور دراز علاقوں سے آکر ہزاروں کی تعداد میں مفت کامیاب آپریشن کروا چکے ہیں جبکہ ایک دستکاری سکول انجمن کے زیر اہتمام چل رہا ہے جس میں بیوہ خواتین، یتیم بچیاں مفت سلائی کڑھائی کا کام سیکھ رہی ہیں اور دعائیں دے رہی ہیں اور گھر کی چار دیواری کے اندر محنت کر کے اپنے خاندان کی کفالت کر رہی ہیں۔ اس سارے کام کا اجر و ثواب چوہدری فضل الٰہی مرحوم کو جا رہا ہے۔

اور پھر دیکھا کہ شہر کے غریب اور کمزور لوگوں کو بدنام زمانہ محکمہ مال پولیس اور محکمہ ٹیلی فون لوگوں سے زیادتی کرتا ہے، مرحوم چوہدری فضل الٰہی تاجپوری انجمن شہریاں دینہ بنا دی تا کہ لوگوں کو پریشانی کا حل تلاش کیا جائے۔ افسوس صد افسوس ایسے بے لوث ایماندار لوگ زندگی میں کبھی کبھی ملتے ہیں جن کی قدر و قیمت بعد میں ہوتی ہے۔ مرحوم چوہدری فضل الٰہی بیمار ہوئے تو میں محترم حافظ محمد رفیق صاحب کے ساتھ تیمارداری کیلئے گیا اس وقت چوہدری صاحب کی یادداشت بہت کمزور ہو گئی تھی اور فوراً ہمارے ساتھ بغل گیر ہو کر اپنے فرزند چوہدری جاوید صاحب کو کہنے لگے کہ حضرت جو علاقے کی خدمت کر رہے ہیں اس کی مثال نہیں ملتی۔ چوہدری صاحب حب الوطنی سے سرشار تھے، ہر شخص سے عاجزی اور پیار تھا، چند دنوں کے بعد میں واپس ڈنمارک آ گیا تو حافظ محمد رفیق صاحب کا فون آ گیا کہ چوہدری فضل الٰہی تاجپوری صاحب کی روح رات ساڑھے گیارہ بجے ہم سب سے جدا ہو گئی ہے تو بے ساختہ میرے منہ سے نکلا کہ ابھی تک تو مرحوم چوہدری محمد اشرف کی جدائی کا زخم تازہ ہے تو اب آپ نے جدائی کا زخم دے کر سارے شہر کو غم زدہ کر دیا ہے۔